(S_1997_5_131_132)

سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 5 ایس سی آر

کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (ایم)

بنام

بھارت کمار اور دیگران

12 نومبر 1997

[جے۔ایس۔ورما چیف جسٹس، بی۔این۔کرپال اور وی۔این۔کھارے، جسٹسز]

آئین ہند، 1950 : آرٹیکل 19 اور 21۔

بند۔سیاسی جماعتوں کے ذریعہ 'بند' کی کال دینا اور اسے نافذ کرنا۔عدالت عالیہ کیرالہ نے اسے غیر آئینی قرار دیا۔سپریم کورٹ کے سامنے اپیل۔عدالت عالیہ نے اپنے نتیجے میں درست کہا کہ 'بند' کو کال کرنے یا نافذ کرنے کا کوئی حق نہیں ہوسکتا ہے جو دوسرے شہریوں کی بنیادی آزادیوں کے استعمال میں مداخلت کرتا ہے۔مجموعی طور پر لوگوں کے بنیادی حقوق نہیں ہو سکتے ہیں۔کسی فرد یا صرف لوگوں کے ایک حصے کے بنیادی حق کے دعوے کے تابع۔'بند' اور عام ہڑتال یا 'ہڑتال' کی کال کے درمیان عدالت عالیہ کی طرف سے اخذ کیا گیا فرق اچھی طرح سے طے پا گیا ہے کسی بھی مداخلت کے لیے۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 29-7728 آف 1997۔

1997 کے او پی نمبر 3040/88، 12343/91 اور 7827 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے 28.7.97 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزار کی طرف سے سولی جے۔ سوراب جی اور ہریش سالوے، جی۔ پرکاش، محترمہ بینا پرکاش اور پی۔ پی۔ ونیت شامل ہیں۔

متھائی ایم۔ پیاکیڈے اور پی۔ آئی۔ جوز، (اے رگھوناتھ) مدعا علیہ نمبر 1 - 9 کے لئے کرشنا مورتی سوامی کے لئے۔

ریاست کیرالہ کے لئے کے ایم۔ کے۔ نائر اور بیجن گھوش۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

اجازت دے دی گئی۔

ہم نے درخواست گزار کے وکیل جناب ہریش سالوے اور مسٹر سولی جے۔ سوراب جی اور مدعا علیہان کے وکیل مسٹر متھائی ایم پیڈے کو سنا ہے۔

عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے کا جائزہ لینے کے بعد، جس کا حوالہ دیتے ہوئے درخواست گزار کے فاضل وکیل نے کچھ حصوں کی نشاندہی کی، خاص طور پر پیراگراف 13 اور 18 میں، جس میں ان کی دلیلوں کی حمایت میں کاروائیوں کا حصہ بھی شامل ہے، ہمیں پتہ چلتا ہے کہ فیصلے میں کسی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم اس بات سے مطمئن ہیں کہ عدالت عالیہ نے "بند" اور عام ہڑتال یا "ہڑتال" کی کال کے درمیان جو فرق کیا ہے وہ دوسرے شہریوں کے بنیادی حقوق پر "بند" کے اثرات کے حوالے سے اچھی طرح سے واضح کیا گیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مجموعی طور پر عوام کے بنیادی حقوق کسی فرد یا صرف عوام کے ایک طبقے کے بنیادی حقوق کے دعوے کے تابع نہیں ہو سکتے۔ اسی امتیاز کی بنیاد پر عدالت عالیہ نے صحیح طور پر یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ "بند" کی کال دینے یا نافذ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے جو دوسرے شہریوں کی بنیادی آزادیوں کے استعمال میں مداخلت کرتا ہے، اس کے علاوہ کئی طریقوں سے قومی نقصان کا باعث بنتا ہے۔ ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ عدالت عالیہ نے خاص طور پر پیراگراف 12، 13 اور 17 میں حتمی نتیجے اور پیراگراف 18 میں

ہدایات کے لئے جو استدلال دیا ہے وہ صحیح ہے جس سے ہم متفق ہیں۔ ہم یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ عدالت عالیہ نے ایک طرف "بند" اور دوسری طرف عام ہڑتال یا "ہڑتال" کی کال کے درمیان بہت مناسب فرق کیا ہے۔ ہم عدالت عالیہ کے نقطہ نظر سے متفق ہیں۔

اسی کے مطابق اپیلیں بنا اخرات کے خارج کی جاتی ہیں۔

ٹی این اے

اپیلیں خارج کر دی گئیں۔

Sheikh Javiad Alam
2024.08.03 15:39
I am the author of this
document